

Urdu A: literature – Higher level – Paper 2
Ourdou A : littérature – Niveau supérieur – Épreuve 2
Urdu A: literatura – Nivel superior – Prueba 2

Thursday 5 May 2016 (afternoon)
Jeudi 5 mai 2016 (après-midi)
Jueves 5 de mayo de 2016 (tarde)

2 hours / 2 heures / 2 horas

Instructions to candidates

- Do not open this examination paper until instructed to do so.
- Answer one essay question only. You must base your answer on at least two of the part 3 works you have studied and compare and contrast these works in response to the question. Answers which are not based on a discussion of at least two part 3 works will not score high marks.
- You are not permitted to bring copies of the works you have studied into the examination room.
- The maximum mark for this examination paper is **[25 marks]**.

Instructions destinées aux candidats

- N'ouvrez pas cette épreuve avant d'y être autorisé(e).
- Traitez un seul sujet de composition. En basant votre réponse sur au moins deux des œuvres de la troisième partie que vous avez étudiées, vous devez comparer et opposer ces œuvres dans le cadre du sujet. Les réponses qui ne sont pas basées sur au moins deux des œuvres de la troisième partie n'obtiendront pas une note élevée.
- Vous n'êtes pas autorisé(e) à apporter des exemplaires des œuvres que vous avez étudiées dans la salle d'examen.
- Le nombre maximum de points pour cette épreuve d'examen est de **[25 points]**.

Instrucciones para los alumnos

- No abra esta prueba hasta que se lo autoricen.
- Conteste una sola pregunta de redacción. Base su respuesta en al menos dos de las obras estudiadas de la parte 3, comparándolas y contrastándolas en relación con la pregunta. Las respuestas que no se basen en al menos dos obras de la parte 3 no recibirán una puntuación alta.
- No está permitido traer copias de las obras estudiadas a la sala de examen.
- La puntuación máxima para esta prueba de examen es **[25 puntos]**.

صرف ایک سوال کے جواب میں مضمون لکھیے۔ آپ کا جواب، نصاب کے حصہ سوئم میں شامل کم از کم دو تحریروں پر مبنی ہونا ضروری ہے جن کا آپ نے مطالعہ کیا ہے اور اپنے جواب میں دونوں ادبی تخلیقات کا موازنہ و مقابلہ کیجیے۔ وہ جوابات، جو حصہ سوئم کے کم از کم دو ادبی کاموں پر بحث پر مبنی نہ ہوئے، زیادہ نمبر حاصل نہیں کر سکیں گے۔

شاعری۔

1. اردو شاعری کا بیشتر حصہ محبت اور/یا زندگی کے فلسفیانہ غور و فکر پر مرکوز ہے۔ اپنی مطالعہ کردہ کم از کم دو ادبی تخلیقات کے حوالے سے ان روایات کا تجزیہ کیجیے جو شاعر نے موضوع پیش کرتے ہوئے استعمال کی ہیں۔

2. اپنے نصاب میں شامل کم از کم دو شعرا کے کام کے حوالے سے بتائیے کہ ان شعرا نے علامات کا استعمال کیسے کیا ہے اور ان سے کیا اثرات پیدا کیے ہیں؟

3. اپنے نصاب میں شامل کم از کم دو شعروں کے کام کے حوالے سے بتائیے کہ انہوں نے اپنی تخلیقات میں صوتی آلات کا استعمال کیسے کیا ہے؟

ناول۔

4. ایک ناول کا طبعی ماحول محض پس منظر ہی نہیں ہوتا بلکہ اس میں واقعات، زبان اور نفس موضوع ہمیشہ اہم ہوتے ہیں۔ کم از کم اپنی دونوں نصابی کتب کے حوالے سے موازنہ کرتے ہوئے یہ بتائیے کہ آپ کتنا اور کس حد تک اس دعوے سے اتفاق کرتے ہیں۔
5. اپنے نصاب میں شامل کم از کم دو ناولوں کے حوالے سے کرداروں کے مابین رشتے اور ان کی اہمیت جس طرح پیش کی گئی اس کا موازنہ کیجیے۔
6. ناول پلاٹ اور کرداروں پر جس طرح مبنی ہوتے ہیں اس سے یہ بتایا جاتا ہے کہ زبان اور ادبی محاسن کے ارد گرد ادبی روایات کا استعمال انہیں کنٹرول کرتا ہے۔ اپنے مطالعہ کردہ کم از کم دو مصنفین کے ناولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے بتائیے کہ ان روایات کو کیسے استعمال کیا گیا ہے اور ان سے کیا اثرات حاصل کیے گئے ہیں۔

افسانہ۔

7. افسانے کا انجام اس تحریر کے بارے میں قارئین کا حتمی تاثر قائم کرتا ہے جس کا انہوں نے مطالعہ کیا ہو۔ اپنی مطالعہ شدہ کم از کم دو افسانہ نگاروں کی تصانیف کا موازنہ کرتے ہوئے اس بیان پر تبصرہ کریں۔
8. اپنے نصاب میں شامل کم از کم دو مصنفین کے افسانوں کے حوالے سے بتائیے کہ ان افسانوں میں جاسوسی کی روایت کے عناصر کو کیسے پیش کیا گیا ہے؟۔ اپنے مضمون میں اندازِ بیاں، تجسس اور تذبذب جیسے عناصر کا موازنہ کریں۔
9. اپنے نصاب میں شامل کم از کم دو افسانہ نگاروں کی تخلیقات میں ثانوی کرداروں کے کردار پر بحث کیجیے۔ اور افسانہ نگاروں کی پیشکش کا آپس میں موازنہ کیجیے۔

نثر کی دیگر اصناف۔

10. غیر افسانوی ادیب کے لیے لب و لہجے کی روایت، قاری سے مخاطب ہونے کا ایک اہم وسیلہ ہے کہ پیش کردہ خیالات کو وہ کیسے وصول کرے۔ اپنی مطالعہ کردہ کم از کم دو تصانیف کے مصنفین کا موازنہ کیجیے کہ قارئین ان کے لب و لہجے کے استعمال کا اثر ان کی ادبی تخلیقات سے کیسے لیتے ہیں؟

11. غیر افسانوی ادب اکثر قارئین کو خیالات کی سچائی اور درستگی سے قائل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اپنی مطالعہ کردہ کم از کم دو تصانیف کے حوالے سے موازنہ کیجیے کہ ان میں مصنفین نے قارئین کو قائل کرنے کے لیے ان کے نظریات سچے اور درست ہیں راوی کی آواز کا استعمال کیسے کیا ہے۔

12. غیر افسانوی متن میں اکثر اوقات حقیقی واقعات کو پیش کرنے اور ان کی وضاحت کرنے کے لیے افسانوی ادب کی روایات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اپنے نصاب میں شامل کم از کم دو مصنفین کی ادبی تحریروں کے حوالے سے، جن میں واقعات کی بھرپور پیشکش کے لیے مختلف روایتوں کا استعمال کیا گیا ہو، یہ بتاتے ہوئے موازنہ کیجیے کہ یہ بیان کس حد تک درست ہے۔